کتاب تا صبح قیامت رہتی دنیا کے لئے مشعل راہ کا کام دیتی رہے گی اور اسلام دشمن قوتیں اس کے شعلوں سے یونہی بھسم ہوتے رہیں گے۔

متاثرین سیلاب کی امداد و بحالی میں
مملکت سعودی عربیہ کا قابل تقلید و قابل تحسین کردار

پاکستان کی تاریخ کا سب سے خطرناک اور مہلک سیلاب جواب تک سندھ میں اپنی تباہ کاریاں جاری رکھے ہوئے ہے' نے جہاں پاکستان کا پورا انفراسٹکرچر متاثر و برباد کردیا ہے وہیں اقوام متحدہ کے مطابق دس کروڑ افراد اس سے کسی نہ کسی طرح متاثر ہوئے ہیں۔ لاکھوں افراد اپنے جنت نما مکانات سے ہمیشہ کیلئے محروم ہوگئے ہیں۔ کروڑوں پاکستانیوں کے کاروبار اور تجارت تباہ ہوگئی ہے۔ فصلیں ویران ہوگئیں ہیں' کئی علاقے اور ہزاروں دیہات تو ہمیشہ کے لئے صفحہ ہستی سے مٹ گئے ہیں۔ اس کسمپرسی اور افراتفری اور تباہی و بربادی کا مقابلہ نااہل حکمرانوں کے بس کی بات نہیں تھا۔ (دراصل یہ سیلاب انہی کے کالے کارتوتوں اور ظلم و ناانصافی پر مبنی فیصلوں اور کرپشن کے باعث آیا ہے) تو پاکستانی بے یارومددگار قوم کی مدد کے لئے سب سے پہلے برادر اسلامی ملک سعودی عرب نے ہی حسب سابق پہل کی۔ اور مشکل کی اس گھڑی میں پاکستانی قوم کو اکیلا اور تنہا نہیں چھوڑا اور خصوصاً سعودی عرب کے فرمانروا خادم الحرمین الشریفین ملک شاہ عبداللہ نے حکومت سعودی عرب کی طرف سے چالیس کروڑ ریال کی خطیر رقم پاکستان کو دی۔ اسی کے ساتھ شاہ عبداللہ بن عبدالعزیزؒ نے سارے سعودی عرب میں خصوصی چندہ مہم کی بھی اپیل جاری کی جس سے چند گھنٹوں میں کروڑوں ریال سعودی عوام نے بھی جمع کرادیئے۔ یہ امداد ساری دنیا سے زیادہ ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ خادم الحرمین الشریفین نے رمضان میں حرمین شریفین کے اماموں سمیت تمام خطیبوں سے چندوں کی مہم جاری رکھنے اور پاکستان کیلئے خصوصی دعائیں کرانے کا بھی اہتمام کروایا۔ مشکل کی اس گھڑی میں سعودی عرب نے جس ایثار اور فراخدلی کا مظاہرہ کیا ہے یہ پاکستانیوں کے ساتھ پہلی بار نہیں بلکہ ماضی قریب میں بھی متاثرین زلزلہ کیلئے ان کی خدمات کسی سے ڈھکی چھپی نہیں۔ اس سلسلے میں پاکستان میں مقیم سعودی سفیر جناب عبدالعزیز ابراہیم الغدیر نے ناقابل فراموش کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے ہی پاکستانیوں کیلئے کروڑوں ریال کی امداد دلانے میں مرکزی کردار ادا کیا ہے۔ اور پورے پاکستان میں دوران سیلاب بیچارے پاکستانیوں کی امداد میں بنفس نفیس مصروف رہے اور شب وروز امداد کی فوری اور صحیح ترسیل میں ہمہ تن رہے۔ اور یہ سب کچھ رمضان کے دنوں میں شدید گرمی اور پیاس کا لحاظ کئے بغیر اور پھر